بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون نمبر ۹۴ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم شنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ ۔ ۱۳ شہادت ۱۳۴۲ھش ۔ ۱۸ ذیقعدہ ۱۳۸۲ھ ۔ ۱۳ اپریل ۱۹۶۳ء ۔ نمبر ۸۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۲ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

کل حضور کو بے چینی اور ضعف کی شکایت رہی ۔ نیز حرارت بھی رہی ۔ اول شب نیند آ گئی ۔ بعد میں بے چینی کی تکلیف ہو گئی ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جسمانی عبادات کی غرض یہ ہے کہ روح میں حضرتِ احدیت کی طرف حرکت پیدا ہو

اور روح بھی جسمانی قیام و سجود کی طرح روحانی قیام اور سجود میں مشغول ہو جائے

”دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشتِ خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے ۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرتِ احدیت پر گرتی ہے ۔ وہ خدا تعالیٰ کے حضور میں کھڑی بھی ہوتی ہے اور رکوع بھی کرتی ہے اور سجدہ بھی کرتی ہے اور اسی کی ظل وہ نماز ہے جو اسلام نے سکھائی ہے اور روح کا کھڑا ہونا یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہر ایک مصیبت کی برداشت اور حکم ماننے کے بارے میں مستعدی ظاہر کرتی ہے اور اس کا رکوع یعنی جھکنا یہ ہے کہ وہ تمام محبتوں اور تعلقوں کو چھوڑ کر خدا کی طرف جھک آتی ہے اور خدا کے لئے ہو جاتی ہے اور اس کا سجدہ یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گر کر اپنے تئیں بکلی کھو دیتی ہے اور اپنے نقش وجود کو مٹا دیتی ہے یہی نماز ہے جو خدا تعالیٰ کو ملاتی ہے اور شریعتِ اسلامی نے اس کی تصویر معمولی نماز میں کھینچ کر دکھلائی ہے ۔ تا وہ جسمانی نماز روحانی نماز کی طرف محرک ہو کیونکہ خدا تعالیٰ نے انسان کے وجود کی ایسی بناوٹ پیدا کی ہے کہ روح کا اثر جسم پر اور جسم کا اثر روح پر ضرور ہوتا ہے ۔ جب تمہاری روح غمگین ہو تو آنکھوں سے بھی آنسو جاری ہو جاتے ہیں اور جب روح میں خوشی پیدا ہو تو چہرہ پر بشاشت ظاہر ہو جاتی ہے ۔ یہاں تک کہ انسان بسا اوقات ہنسنے لگتا ہے ۔ ایسا ہی جب جسم کو کوئی تکلیف اور درد پہنچے تو اس درد میں روح بھی شریک ہوتی ہے اور جب جسم کسی ٹھنڈی ہوا سے خوش ہو تو روح بھی اس سے کچھ حصہ لیتی ہے پس جسمانی عبادات کی غرض یہ ہے کہ روح اور جسم کے باہمی تعلقات کی وجہ سے روح میں حضرتِ احدیت کی طرف حرکت پیدا ہو اور وہ روحانی قیام اور سجود میں مشغول ہو جائے ۔ کیونکہ انسان ترقیات کے لئے مجاہدات کا محتاج ہے اور یہ بھی ایک قسم مجاہدہ کی ہے ۔ ... صرف جسمانی قیام اور رکوع اور سجود میں کچھ فائدہ نہیں ہے جب تک کہ اس کے ساتھ یہ کوشش شامل نہ ہو کہ روح بھی اپنے طور سے قیام رکوع اور سجود سے کچھ حصہ لے اور یہ حصہ لینا معرفت پر موقوف ہے ، اور معرفت فضل پر موقوف ۔“

(لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۳۳ ۔ ۳۴)

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری

اب بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہیں

ربوہ ۱۲ اپریل ۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کی طبیعت پچھلے دنوں بخار اور ضعف کی وجہ سے بہت ناساز ہو گئی تھی اب آپ بفضلہ تعالیٰ رو بصحت ہیں ۔ صرف کچھ کمزوری باقی ہے ۔ اسی طرح آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کی طبیعت بھی اب بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا صاحب اور آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ کو شفائے کامل عطا فرمائے ۔ آمین

ربوہ میں بلیک آؤٹ کی مشق

اہلِ ربوہ کی یاد دہانی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۱۳ اور ۱۴ اپریل کی درمیانی رات کو ۱۰ بجے سے ۱۱½ بجے تک پاکستانی فضائیہ اور محکمہ شہری دفاع مشترکہ طور پر بلیک آؤٹ کی مشق کریں گے تمام شہریوں سے درخواست ہے کہ اس مشق کو کامیاب بنانے کے سلسلہ میں پورا پورا تعاون کریں ۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ کیلئے دعا کی تحریک

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی صاحبزادی سیدہ امۃ الشکور بیگم صاحبہ اہلیہ نواب زادہ میاں شاہد احمد خان صاحب سلمہ کو زچگی میں پیچیدگی پیدا ہونے کی وجہ سے لاہور میں مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء کو ہسپتال میں داخل کروایا گیا تھا اسی رات ۱۰ بجے کے بعد بچہ پیدا ہوا جو تھوڑی دیر بعد ہی فوت ہو گیا انا للہ و انا الیہ راجعون ۔

اب صاحبزادی صاحبہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے اور آپ رو بصحت ہیں لیکن کمزوری تاحال بہت ہے ۔ احباب جماعت توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صاحبزادی صاحبہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور نعم البدل سے نوازے ۔

آمین اللّٰھم آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر اخبار الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ اپریل ۶۳ء

جماعت احمدیہ قرآن و اسوۂ کاملہ کی اشاعت کیلئے کھڑی ہوئی ہے

صوفی نذیر احمد صاحب جو اپنے آپ کو دنیا بھر میں دہریت کے خلاف خدا پرستوں کے محاذ کے داعی ظاہر کرتے ہیں اکثر اخبارات میں اپنے مضامین شائع کراتے رہتے ہیں۔ چنانچہ پچھلے دنوں انہوں نے "الاعتصام" میں ایک مضمون "دین کامل میں کشف و الہام کا مقام" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا تھا جس میں جماعت احمدیہ کو خاص طور پر مخاطب کیا گیا تھا اور بزعم خود انہیں "دین کامل میں کشف و الہام کا مقام" سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ حالانکہ بچارے صوفی صاحب خود اس کوچہ سے بالکل ناآشنا ہیں۔

ہم نے اس مضمون پر صرف اس حد تک تنقید کی تھی کہ انہیں واضح کیا تھا کہ احمدی کسی ایسے کشف و الہام کو نہیں مانتے جو شریعت اسلامیہ میں تبدیلی یا کمی بیشی کرتا ہو۔ یہ بات عین ان کے پیش کردہ معیار کے مطابق تھی۔ ہم نے تو صرف احمدیوں کی پوزیشن پیش کی تھی مگر معلوم ہوتا ہے کہ آپ کو یہ بات بھی پسند نہیں آئی اور ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ہمیں تہدید کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ اس پوسٹ کارڈ کو ہم بعینہٖ یہاں نقل کر دیتے ہیں:۔

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

از فقیر نذیر احمد عفی عنہ مسجد مصری شاہ لاہور

جناب مدیر روزنامہ الفضل۔ سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ آپ نے الاعتصام سے "دین کامل میں کشف و الہام کا مقام" کو حسبِ گذارش شائع کرنے کے بجائے اس پر تنقید ضروری سمجھی انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ساری کائناتِ انسانی کو جبر و قہر سے لادینیت میں کھینچنے کے لئے ابلیسِ اعظم نے سارے عالم میں جہاد شروع کر دیا ہے۔ آپ کو اس کے مقابل وحدتِ امت و دین کی بات سمجھ نہ آئی مگر اپنی فرقہ وارانہ حفاظت لابدی محسوس ہوئی۔ دو باتوں پر امت کا اتحاد کرانے کی ضرورت ہے۔

۱۔ خود قرآن مجید و اسوۂ حسنہ کاملہ پر اس حیثیت سے اتحاد کہ تمام فرائض و واجباتِ امت اور ان کی عملی شکل ان دو چیزوں میں کاملاً محفوظ ہے۔

۲۔ اور ساری کائناتِ انسانی کو امت کی تائید سے کلمۂ سواء کی دعوت اور پھر لاکھوں اس پر طیار ہو جائیں کہ وہ شہداء علی الناس کے تقاضے کے ماتحت خالص شہادت فی سبیل اللہ کی نیت سے اس تمام سلسلہ آتشِ نمرود میں گھس جانے کو آمادہ ہیں۔ جو شخص شہادت فی سبیل اللہ سے بچتا ہے وہ شہداء علی الناس سے یکسر خارج ہے۔ چاہے حضرت جی کہلائے اور چاہے خلیفۃ المسلمین۔ چند متعین صفحات میں امیر جماعتِ اسلامی سے بھی ایک تنقیدی جائزے کے بعد یہی گذارش کی گئی ہے۔ خدا سے بھی اشاعت بخشے۔ نیز نبوت غیر تشریعی کے عنوان سے مسئلہ امامت کو بھی زیر بحث لاتے ہوئے اسی قرآن و اسوۂ کاملہ تک اپنی اور امت کی عزیمت کو محدود کرنے کی دل سوز گذارش کی گئی ہے شیعہ طبقے کے علاوہ بہائیت کو بھی مخاطب کیا گیا ہے۔ یہ طریقہ اتنا ایمان پرور ہے کہ فرائض و واجباتِ امت کی تعیین حسابی انداز سے ہوتی جاتی ہے اور غیر ضروری تاویلات و الہامات متشابہات نظر سے گرتے جاتے ہیں یہاں تک کہ "اللہ ولی الذین اٰمنوا یخرجھم من الظلمات الی النور" کا سماں آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ "اقیموا الدین ولا تتفرقوا فیہ" "ان الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعاً لست منھم فی شیءٍ" اور "ولا تکونوا من المشرکین من الذین فرقوا دینھم وکانوا شیعاً کل حزب بما لدیھم فرحون" پر مسلسل غور کرنے کا وقت آگیا ہے۔ میں چند دنوں میں دار و رسن کی طرف نکل جانے کی آخری تدبیر کرنے میں مصروف ہوں۔"

افسوس ہے کہ صوفی صاحب اپنے آپ میں کچھ ایسے مصروف ہیں کہ انہوں نے کبھی "احمدیت" کا غور سے مطالعہ نہیں کیا ورنہ ان کو معلوم ہو جاتا کہ احمدیوں کے نزدیک دینِ اسلام ہے ہی اس چیز کا نام کہ وہ تمام خدا پرستوں کو شرک۔ الحاد اور دہریت کے خلاف ایک محاذ پر جمع کرے۔ صوفی صاحب کے تو دل میں ابھی یہ بات پیدا ہوئی ہے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو نہ صرف علمی عقلی استدلالی اور الہامی طریقے سے اس محاذ کی وضاحت فرمائی ہے بلکہ آپ نے اس مقصد کے حصول کے لئے عملی بنیادیں بھی محکم کر دی ہیں جن پر آپ نے اور آپ کے خلفاء نے تعمیر کا کام بھی نہایت عزیمت سے جاری کر رکھا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی روشنی میں ان تمام مذاہب کی اصلیت کے لحاظ صحیح ہونے کی وضاحت فرمائی ہے جو آج دنیا میں رائج ہیں۔ اور قرآن کریم کی ایسی آیات سے جن میں ان من امۃ الا خلا فیھا نذیر کے مضمون کو بیان کیا گیا ہے یہ ثابت کیا ہے کہ آج جو مذاہب دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں لیکن ان کے پیروؤں نے بعد میں ان میں ایسی جھوٹی اور وضعی باتیں ملا دی ہیں کہ آج ان کی حقیقت کو با معان نظر پہچاننا مشکل ہو گیا ہے۔ اس ضمن میں تحفہ قیصریہ سے ایک مختصر حوالہ ذیل میں نقل کیا جاتا ہے:۔

"خلاصہ یہ کہ دنیا کی بھلائی اور امن اور صلح کاری اور تقویٰ اور خدا ترسی اسی اصول میں ہے کہ ہم ان نبیوں کو ہرگز کاذب قرار نہ دیں جن کی سچائی کی نسبت کروڑہا انسانوں کی صدہا برسوں سے رائے قائم ہو چکی ہے۔"

دوسری بات جو ہم صوفی صاحب سے کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ احمدیت توحید باری تعالیٰ اور اسوۂ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شہادت کے لئے ہی کھڑی ہوئی ہے اور تمام فرقوں کو مٹانا چاہتی ہے۔

اگر وہ صرف زبانی جمع خرچ نہیں کرتی بلکہ:۔

شہداء علی الناس کے تقاضے کے ماتحت خالص شہادت فی سبیل اللہ کی نیت سے اس تمام سلسلہ آتش نمرود میں وہ صرف گھس جانے کو آمادہ ہی نہیں ہے بلکہ فی الواقعہ گھس گئی ہے۔ اقبال ؎

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

تیسری بات جو ہم صوفی صاحب سے کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم آپ کی نیک خواہشات کے مؤید ہیں لیکن آپ کا طریق کار محل نظر ہے اس طریق کار سے نہ کبھی پہلے دنیا میں کام ہوا ہے اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ جب سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسلام کو دنیا میں پیش کیا تھا تو آپ نے دنیا کے تمام اکابر کو کلمۂ سواء بیننا و بینکم پر جمع ہونے کی دعوت دی تھی آپ نے دہریت کو ہی چیلنج کیا تھا۔ جماعتِ احمدیہ عین آپ کے نقش قدم پر چل رہی ہے ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ آپ اپنی نیک خواہشات کی تکمیل صرف جماعتِ احمدیہ میں داخل ہو کر ہی کر سکتے ہیں اور کوئی راستہ سوا تضییع اوقات کے نہیں ہے۔

تحقیقاتی عدالت میں مودودی صاحب کا ایک بیان

چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے متعلق مودودی جماعت کے کراچی کے امیر نے ایک بے پر کی اڑائی تھی جس کا تجزیہ ہم نے اپنے اداریہ الفضل مورخہ ۲۲۔ اکتوبر ۱۹۶۲ء میں کیا تھا۔ سہو قلم کی وجہ سے کراچی کی مودودی جماعت کے موجودہ امیر کا نام بجائے غلام محمد کے سلطان احمد لکھا گیا تھا جو سابق امیر تھے۔ اب معلوم ہوا ہے کہ یہ سہو قلم بھی بے تصرف الٰہی نہیں ہوا تھا چنانچہ ملک نصر اللہ خاں عزیز کے نوٹ سے جو ایشیا میں شائع ہوا ہے اس کی وضاحت ہو گئی ہے۔ ملک صاحب فرماتے ہیں:۔

"سلطان احمد صاحب کو جماعت (مودودی۔ ناقل) سے الگ ہوئے سات سال ہو چکے ہیں۔"
(ایشیا مورخہ ۹ ۳/۶۳ صفحہ ۱ کالم ۴)
(بقیہ سیر و سفر)

ہمیں اس بات سے تو کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ سلطان احمد صاحب کب اور کیوں جماعت (مودودی) سے الگ ہوئے تھے تاہم ایک بات ہے جس کی وجہ سے سلطان احمد صاحب کا نام پاکستان کے تخریبی عناصر کی تاریخ میں مودودی صاحب کے نام کے ساتھ ہمیشہ چسپاں رہے گا کیونکہ یہ وہ شخص ہیں جن کے کاندھے پر بھی رکھ کر مودودی صاحب نے احراری مولویوں پر اپنی بندوق چلانے کی کوشش کی تھی مگر فساداتِ پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کے فاضل ججوں نے حقیقت کو واشگاف کر دیا ہے۔

ہمیں ہمیشہ حیرت رہی ہے کہ اپنے بیان کی تائید میں مودودی صاحب نے سلطان احمد صاحب کو کیوں پیش نہیں کیا تھا۔ انہی دنوں میں کوثر نیازی سے یہی بات ایک سرِراہ ملاقات میں ہم نے پوچھی تھی مگر وہ گول کر گئے تھے۔

مودودی صاحب نے تحقیقاتی عدالت کے سامنے اپنے بیان میں کہا تھا کہ انہوں نے سلطان احمد صاحب سابق امیر جماعت مودودی کو کوئی خط لکھا تھا جو انہیں کراچی میں مجلسِ عمل کی کارروائی سے بری الذمہ قرار دینے کیلئے کافی ہے لیکن تعجب ہے کہ مودودی صاحب نے اپنے بیان کی تائید میں سلطان احمد صاحب کو بطور گواہ پیش نہ کیا۔ یہاں تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ کے متعلقہ حصہ کا ایک اقتباس درج کیا جاتا ہے:۔

"ایک طرف جماعت اسلامی اور دوسری طرف احرار اور مجلس عمل کے درمیان دوسرا اختلاف مولانا سلطان احمد کے اس رویئے سے متعلق ہے جو انہوں نے دفتر تحریک ختم نبوت کراچی میں ۲۶۔ فروری کو مجلس عمل کے ایک اجلاس میں

(باقی ص۷ پر)

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی مساعی

○ ریڈیو پر تقاریر ○ مقامی اخبارات میں مضامین کی اشاعت ○ لٹریچر کی وسیع اشاعت

○ ۸۱ افراد کا قبولِ حق

سہ ماہی رپورٹ از جنوری تا مارچ ۱۹۶۳ء

مکرم بشارت احمد صاحب بشیر بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تبلیغ کا کام حسب معمول سرانجام پاتا رہا۔ پاکستانی اور مقامی مبلغین اپنے اپنے حلقوں میں لٹریچر، ملاقاتوں اور دوروں کے ذریعہ پیغام حق پہنچاتے رہے۔ متعدد اجتماعی جلسے بھی منعقد کئے گئے۔ اس عرصہ میں مجموعی طور پر ۸۱ افراد داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہوئے

فری ٹاؤن مشن

اس مشن کا انچارج خاکسار ہے ملک کے دارالحکومت ہونے کے علاوہ یہ مقام جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون کا مرکز بھی ہے۔ گزشتہ سال مجلس شوریٰ میں یہ امر قرار پایا تھا کہ مقامی مبلغین اور ائمہ مساجد کے لئے ایک ریفریشر کورس مقرر کیا جائے۔ چنانچہ جنوری میں اس فیصلے پر عمل کیا گیا۔ مقامی مبلغین کا کورس فری ٹاؤن میں خاکسار کی زیر نگرانی اور ائمہ مساجد کا کورس بو میں مکرم مولوی اقبال احمد صاحب کے ذریعہ سرانجام پاتا رہا۔ ان ہر دو کلاسنز میں مقامی مبلغین اور احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی دلچسپی لی اور اس کی افادیت کے پیش نظر امید ہے کہ یہ سلسلہ آئندہ سال بھی جاری رہے گا۔

ریڈیو پر تقریر اور مقامی اخبار میں مضامین

رمضان المبارک میں "رمضان کے فضائل اور برکات" کے موضوع پر ریڈیو سیرالیون پر سے تقریر نشر کی جو براڈ کاسٹنگ کے عملہ نے ٹیپ ریکارڈ کی۔ اس ضمن میں یہاں کے مشہور مینڈیگو قبیلہ کی یوتھ ایسوسی ایشن کی طرف سے دعوت نامہ موصول ہوا کہ خاکسار دوبارہ فضائل رمضان پران کے اجلاس میں تقریر کرے چنانچہ اسلامیہ سکول کے ہال میں مندرجہ بالا عنوان پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ اس اجلاس میں مینڈیگو قبیلہ کے سرکردہ احباب کے علاوہ دوسرے قبائل کے افراد بھی شریک ہوئے۔ یہاں کے ہفتہ وار اخبار "ویسٹ افریقن سٹار" میں عرصہ زیر رپورٹ میں دو مضامین شائع ہوئے ان میں سے ایک رمضان کی برکات و فضائل اور دوسرے الہام کی حقیقت پر تھا

اشاعتِ لٹریچر

یہاں کی مقامی زبان مینڈے میں نماز کا ترجمہ شائع کرنے کی توفیق ملی۔ یہ ترجمہ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے زمانہ میں شائع ہو چکا تھا۔ خاکسار نے اس پر نظر ثانی کروا کر پہلی مرتبہ عربی متن کے ساتھ بلاک کی صورت میں باتصویر دو ہزار کی تعداد میں شائع کروایا۔ چنانچہ اندرون اور بیرون ملک سے آرڈر موصول ہو رہے ہیں۔ اسی طرح قرآن کریم کا ترجمہ مینڈے زبان میں ہو چکا ہے۔ اس کا پہلا پارہ جو زیر طباعت ہے امید ہے اپریل میں چھپ کر احباب کے ہاتھ میں ہوگا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے التماس ہے کہ وہ اس ترجمہ کی مقبولیت اور خیر و برکت کے لئے دعا فرمائیں۔

تقسیم لٹریچر

مقامی لٹریچر کے علاوہ وکالت تبشیر کی طرف سے جملہ مشن ہائے بیرون کو کافی تعداد میں لٹریچر بھجوایا جاتا ہے۔ ہمارے مشن کو بھی کافی تعداد میں یہ لٹریچر موصول ہوا ہے۔ جو تبلیغ اور تربیت میں ممد و معاون ثابت ہو رہا ہے۔ چنانچہ اس مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا معرکۃ الآرا لیکچر "اسلامی اصول کی فلاسفی" کی بچہ کی صورت میں شائع کیا ہے جو یہاں کثرت سے تقسیم کیا گیا ہے۔ مرکز سے قرآن مجید کی انگریزی تفسیر کا تیسرا حصہ جو حال ہی میں اورینٹل اینڈ ریلیجس کمپنی کی طرف سے شائع ہوا ہے منگوا کر یہاں کے سرکردہ احباب کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ جن میں نائب وزیر اعظم وزیر مواصلات میئر آف فری ٹاؤن اور ڈپٹی ڈائریکٹر آف آڈٹ ڈیپارٹمنٹ قابل ذکر ہیں

غیر مسلم طبقہ میں ہمارے لٹریچر کا اثر اور ان کا اعتراف

ہمارے لٹریچر کا یہاں کے تعلیم یافتہ طبقہ پر گہرا اثر ہے چنانچہ مسلمان اصحاب کے علاوہ عیسائی تعلیم یافتہ طبقہ بھی اس سے کافی متاثر نظر آتا ہے۔ حال ہی میں ایک عیسائی تعلیم یافتہ دوست Mr. Obba Bright نے ریڈیو سیرالیون سے تقریر کرتے ہوئے اسلامی تعلیم کی خوبیوں کا ذکر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے لٹریچر کو خراج تحسین پیش کیا۔ ان کا یہ مضمون یہاں کی حکومت کے اخبار دی سیرالیونین میں شائع ہوا ہے۔ جس کا ترجمہ قارئین الفضل کی خدمت میں پیش ہے انہوں نے کہا۔

"میں نے گزشتہ ہفتہ اپنے مقالہ میں چند شخصیتوں کا ذکر کیا تھا ان میں سے مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ بھی ہیں اس عظیم اسلامی مصنف کے لٹریچر نے جو اسلام کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے مجھے گہرے طور پر متاثر کیا ہے میں نے یہ عزم کر لیا ہے کہ انہوں نے اسلامی تعلیم کو جس رنگ میں پیش کیا ہے آپ بھی میرے ساتھ اس کے مطالعہ میں نہ صرف شریک ہوں بلکہ لطف اندوز بھی ہوں"

(دی سیرالیونین، ۷ فروری ۱۹۶۳ء)

دی افریقن کریسنٹ

سیرالیون مشن کا یہ اپنا اخبار ہے جو ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے اور اس کی کاپیاں سفارت خانوں وزراء اور مسلم زعماء کے علاوہ اندرون ملک کی احمدی جماعتوں کو باقاعدگی سے بھجوائی جاتی ہیں۔ اسی طرح بیرون ملک میں تمام مشنوں کو بھجوایا گیا۔ دیگر احمدی اخبارات و رسائل مثلاً ریویو انگریزی البشریٰ (عربی) دی ٹروتھ (نائیجیریا) مسلم ہیرلڈ (انگلینڈ) دی گائیڈنس (غانا) یہاں کے چیدہ چیدہ احباب اور اسلام سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی خدمت میں بھجوائے گئے۔

تربیتی اجلاس اور دورے

رمضان کا مبارک مہینہ تبلیغی و تربیتی سرگرمیوں کے لحاظ سے مصروفیت کا مہینہ تھا۔ تراویح میں غیر از جماعت دوست بھی کثرت سے شریک ہوتے رہے۔ قرآن کریم کا درس باقاعدہ جاری رہا۔ جس میں عموماً تربیتی پہلو پر زیادہ زور دیا جاتا رہا۔ عرصہ زیر رپورٹ بیریا جے بلاما کنیما رمکال۔ پیلے۔ کمارابائی۔ لونسر کے مقامات کے دورے کئے۔

ایکس سروس مین ایسوسی ایشن کی طرف سے دعوت نامہ

یہ ایسوسی ایشن ہر سال گزشتہ دونوں جنگوں میں کام آنے والے سپاہیوں کی یاد مناتی ہے اس موقعہ پر گورنر جنرل وزراء اور بیرونی سفارت خانوں کے نمائندگان شامل ہوتے ہیں۔ فوجی پریڈ اور سلامی ہوتی ہے۔ چنانچہ عیسائیوں کی طرف سے انگلیکن چرچ اور رومن کیتھولک کے بشپ شریک ہوئے اور مسلمانوں کی طرف سے خاکسار کو مدعو کیا گیا۔ اس موقعہ پر چند منٹ سامعین کو خطاب کرنے کا موقعہ ملا جس میں اسلامی نقطۂ نظر سے بتایا کہ جو سپاہی اپنے وطن اور دین کی حفاظت کرتے ہوئے جان کی قربانی کرتے ہیں ان کا حقیقی مقام کیا ہے۔ یہ ساری کارروائی ریڈیو سیرالیون سے ملک کی تمام زبانوں میں نشر کی گئی۔

مشن ہاؤس میں معززین کی آمد

پاکستان ٹریڈ ڈیلیگیشن جو چار افراد پر مشتمل تھا حکومت کے مرتب کردہ پروگرام کے تحت ہمارے مشن ہاؤس میں بھی آیا۔ جماعت کی تبلیغی مساعی سے انہیں آگاہ کیا گیا۔ اسی طرح عزیز تعلیم منسٹر آف فری ٹاؤن امریکن بیس کور کا عملہ فرا بے کالج کے طلباء اور دیگر مسلم و غیر مسلم احباب وقتاً فوقتاً تشریف لاتے رہے ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات پیش کئے جاتے رہے۔ اور مطالعہ کے لئے سلسلہ کا لٹریچر پیش بھی کیا جاتا رہا۔

متفرق

خاکسار کے سپرد امارت کے علاوہ تعلیمی اداروں کے جنرل سپرنٹنڈنٹ کے فرائض بھی ہیں چنانچہ بو احمدیہ سیکنڈری سکول گمبوز کا سکول لونسر سکولز کا معائنہ کر کے اساتذہ کو مناسب رنگ میں سکولز کی ترقی کے سلسلہ میں ہدایات دیں۔ آمدہ ڈاک کے جوابات دیئے گئے رمضان کے فضائل اور صدقۃ الفطر اور چندوں کے بارہ میں جملہ احمدیہ جماعتوں میں دو سرکلر لیٹر سائیکلوسٹائل کر کے بھجوائے گئے۔ مقامی مبلغین باقاعدہ جماعتوں کا دورہ کر کے مختلف چندے وصول کرتے رہے نیز موجودہ مرکزی ہدایات کے ماتحت چندہ دہندگان کی فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے

میں نہ صرف بیداری ہے بلکہ چندوں کی رفتار میں بھی زیادتی نظر آتی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مجموعی طور پر ۱۸ افراد داخل سلسلہ ہوئے الحمد للہ علی ذالک۔

مگبورکا مشن

مکرم مولوی اقبال احمد صاحب انچارج مگبورکا مشن تحریر فرماتے ہیں کہ جماعتی تربیت کیلئے باقاعدگی سے قرآن مجید اور احادیث کا درس دیا جاتا ہے نماز تراویح کے علاوہ روزوں سے متعلقہ مسائل نیز دیگر اسلامی تعلیمات اور احمدیت کے نصب العین کے موضوعات پر عموماً لیکچر دئے جاتے رہے۔ غیر از جماعت احباب بھی کثیر تعداد میں شامل ہوتے رہے۔ اس عرصہ میں انفرادی طور پر لوگوں سے ملاقاتیں کی گئیں جو لوگ مشن ہاؤس میں آتے رہے انہیں جماعت کی مساعی سے آگاہ کیا جاتا رہا۔ مگبورکا سکنڈری سکول کے طلباء جو سلسلہ کے اخبار اور لٹریچر سے خاص دلچسپی رکھتے ہیں باقاعدگی سے مشن میں آتے رہے بعض طلباء نے مجھ سے ذکر کیا کہ ہم دلی طور پر احمدی ہو چکے ہیں سلسلے کے اخبارات اور دیگر لٹریچر فروخت کیا جاتا رہا۔ سکول کے طلباء کو عربی زبان سے واقفیت بہم پہنچائی گئی۔

عرصہ زیر رپورٹ لوکل اماموں کی تربیت کے لئے مجلس شوریٰ کے فیصلے کے موجب ہو ۶۵ میں پندرہ روزہ کلاس جاری کی خاکسار اس کلاس کو تقریباً تین گھنٹے روزانہ لیکچر دیتا رہا۔ بفضلہ تعالیٰ یہ کلاس بڑی کامیاب رہی اور اس میں متعدد غیر از جماعت افراد نے بھی شرکت کی۔ اس عرصہ میں پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے الحمد للہ۔

کبالہ مشن

اس مشن میں مکرم ملک غلام نبی صاحب کام کر رہے ہیں مکرم ملک صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ اس عرصہ میں مریکولیا کا دو دفعہ دورہ کیا اور مریکولیا میں وہاں کے ریجنٹ چیف اور سب چیفوں کو جمع کر کے لیکچر دیا اور انہیں سکول کی بلڈنگ کے لئے زمین دینے کی تحریک کی چنانچہ گاؤں سے ایک فرلانگ کے فاصلہ پر ایک بہت اچھی جگہ منتخب کر کے سکول کی بلڈنگ کے لئے مخصوص کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سکول کی گرانٹ جو کافی عرصہ سے منظور ہو چکی ہے حاصل کرنے کی کوشش جاری رہی۔ یہاں سکولوں کے طلباء اور اساتذہ سے مل کر لٹریچر اور اخبارات تقسیم کئے کبالہ سے ۲۰ میل دور ایک چیفڈم کونڈم بایا کا دورہ کیا اور لیکچر دے کر اسلام اور احمدیت کی صداقت کو پیش کیا۔

رمضان شریف میں کبالہ میں باقاعدہ نماز تراویح کے بعد مختلف تربیتی امور پر وعظ و نصیحت کی جاتی رہی۔ کبالہ میں باہر سے آنے والے ٹیچروں کو خاص طور پر ریڈیشن ہاؤس میں بلا کر سلسلہ کا لٹریچر دیا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں دو افراد بیعت کر کے احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ۔

بواجے بو مشن

مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب اس مشن کے انچارج ہیں آپ تحریر فرماتے ہیں۔

۱۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۷۵ افراد سے انفرادی طور پر ملاقات کر کے اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ ایک خاصی تعداد میں افراد احمدیہ مشن بواجے بو میں تحقیق حق کے لئے تشریف لاتے رہے جن سے کئی کئی گھنٹے سوال و جواب ہوتے رہے اور اکثر یہ رائے ظاہر کر کے جاتے رہے کہ احمدیہ جماعت نہایت ٹھوس بنیادوں پر اسلام کی خدمت کر رہی ہے ان افراد میں پیرامائونٹ چیفس ہاؤس کے ممبر۔ علاقائی چیفس تاجر پیشہ افراد اور طالب علم شامل تھے ان میں سے بعض کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت بھی دی اور وہ جماعت میں شامل ہو گئے۔

۲۔ دورے اور تقریریں :۔ اس عرصہ میں ۱۵ مختلف مقامات کا ۰۰ ۹ میل پر مشتمل دورہ کیا اور ان جگہوں پر پبلک جلسے کر کے اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچایا اور ہر جلسہ میں میری تقاریر کے بعد گھنٹوں مختلف سوالات کا سلسلہ جاری رہا یہ تقاریر تعداد میں ۱۵ اہیں۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ ہمارے جرمن بھائی مسٹر ولیم ناصر سیرالیون مشن کی سالانہ کانفرنس میں شمولیت کے بعد میرے ساتھ علاقہ کے دورہ اور میجک لینٹرن کے ذریعہ تبلیغ اور جماعت احمدیہ کی مساعی بتانے کے لئے آئے۔ مکرم انچارج صاحب مشن کی ہدایت کے مطابق ان کو خاکسار مختلف اہم مقامات پر لے گیا انہوں نے مختلف مقامات پر پبلک تقاریر میں اپنے اسلام اور احمدیت کے قبول کرنے کے حالات سنائے اور بعض مقامات پر بذریعہ سلائیڈز مختلف سکولوں میں احمدیہ جماعت کے مشنوں کی تبلیغی کارروائیوں سے آگاہ کیا۔ ان تقاریر کو مسلمانوں اور عیسائیوں نے بڑی دلچسپی سے سنا اور ان سے سوالات بھی کئے۔ انہوں نے نہایت وضاحت سے اس امر پر روشنی ڈالی کہ اسلام قرآن کریم کو پیش کرنے کے بغیر کبھی پھیل نہیں سکتا اور صرف اور صرف جماعت احمدیہ ہی ہے جو قرآن کریم کے تراجم مختلف زبانوں میں کر کے اس کی اشاعت کر رہی ہے اور میں خود اسی کا ثمرہ ہوں۔ اگر قرآن کریم کا ترجمہ جماعت کی طرف سے جرمن زبان میں نہ ہوتا تو میں اسلام کو قبول نہ کر سکتا۔ غرضیکہ ان کی تقاریر سے لوگ بہت متاثر ہوئے۔

۳۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ہمارے بواجے بو سکول کی نئی عمارت مکمل ہونے پر اس عمارت کا افتتاح کیا گیا اور نئے سال سے سکول کے طلباء نئی عمارت میں تعلیم حاصل کرتے ہیں جبکہ پہلے ایک عارضی مسجد میں ہی یہ سکول تھا۔

ب۔ جنوری کے ابتداء میں ایسٹرن پراونس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک نئے احمدیہ سکول کا اجراء کیا گیا۔ سکول کی عمارت لوکل جماعت نے خود اپنے خرچ پر تیار کی جو ۲۰۰ طلباء کے لئے کافی ہے۔ سکول کا افتتاح مورخہ ۶ر جنوری ۶۳ء کو عمل میں آیا اور میری درخواست پر اس چیفڈم کی پیرامائونٹ چیف جو ایک خاتون ہیں نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے چیفڈم کی تمام اتھارٹیز کو بلایا افتتاح سے پہلے ایک بڑے مجمع میں خاکسار نے تقریر کرتے ہوئے احمدیہ جماعت کا مقصد بیان کرتے ہوئے مسلمانوں کی تعلیم کے لئے سکولوں کی ضرورت پر زور دیا اس کے بعد پیرامائونٹ چیف نے تقریر کرتے ہوئے حاضرین کو تعلیم کی طرف توجہ دلائی اور بچوں کو احمدیہ سکول میں بھیجنے کی تحریک کی اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

خاکسار نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس افتتاح کی تقریب کی رپورٹ سیرالیون ریڈیو سے تفصیلی طور پر نشر کی گئی۔ اسی طرح یہاں کے اخبار ڈیلی میل نے بھی اس خبر کو شائع کیا۔

۴۔ یوم مصلح موعود کے موقعہ پر خاص جلسہ منعقد کر کے اس میں پیشگوئی مصلح موعود پڑھ کر سنائی گئی اور بعض حصوں کی تشریح کر کے اس پیشگوئی کو اسلام کی صداقت کے زندہ ثبوت کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس جلسہ میں غیر احمدی افراد بھی شامل تھے جلسہ کے بعد حضرت مصلح موعود کی صحت کاملہ کے لئے لمبی دعا بھی کی گئی۔

۵۔ تعلیم و تربیت۔ تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں (ا) یہاں کی مرکزی جماعت بواجے بو کے افراد کو باقاعدہ نماز با ترجمہ سکھانے کا انتظام کیا گیا۔ نیز لوکل مبلغین اور جماعتوں کے اماموں کے ذریعہ دوسری جماعتوں میں بھی نماز با ترجمہ یاد کرنے کا انتظام کیا بعض جماعتوں کا کورس مقرر کر کے امتحان کی تاریخ مقرر کی گئی۔

(ب) باقاعدہ بعد نماز عشاء درس قرآن کریم و حدیث دیا جاتا رہا۔ نیز بعد نماز فجر سیرۃ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر باقاعدہ درس دیا جاتا ہے۔

(ج) عربی اور قرآن کریم سیکھنے کے لئے احمدی اور غیر احمدی افراد کو باقاعدہ اسباق دینے کا خاکسار نے اہتمام کیا ہوا ہے جو باقاعدہ جاری ہے۔

(د) خطبات جمعہ میں احباب جماعت کو اسلامی تعلیم پر عمل کرنے۔ نمازوں کی باقاعدگی۔ چندوں کی ادائیگی اور دیگر ضروری امور اور مسائل پر روشنی ڈالتے ہوئے ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ نیز رمضان المبارک کے مہینہ میں رات کو تراویح باقاعدہ پڑھانے کے علاوہ سحری کے وقت خاص طور پر آخری عشرہ میں باجماعت تہجد کا انتظام کیا جس میں احمدی مرد اور خواتین شوق سے شامل ہوتے رہے۔

۶۔ عید الفطر کے موقعہ پر مکرم چیف گمبگا صاحب کو تحریک کر کے ٹرائیبل اتھارٹیز کو دوپہر کے کھانے پر بلا کر تبلیغ کا موقعہ پیدا کیا گیا۔ ان کو عید کی فلاسفی اور اسلامی تعلیم سے روشناس کیا گیا اس دعوت کے اخراجات چیف گمبگا صاحب نے برداشت کئے فجزاہم اللہ۔

۷۔ اس سال مکرم انچارج صاحب مشن کی تحریک پر جماعت کی مردم شماری کا بھی انتظام کیا گیا۔ بہت سی جماعتوں کی فہرستیں مکمل ہو چکی ہیں۔

۸۔ میرے حلقہ میں دو لوکل مبلغ مکرم موسیٰ سودا اور مکرم فوڈے صالح کام کر رہے ہیں۔ وہ بھی مختلف جماعتوں کے دورے کر کے ان کی تربیت نیز چندوں کی وصولی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اخلاص سے کام کر رہے ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اسلام کی خدمت صحیح رنگ میں کرنے کی توفیق دے اور ان کے نیک ثمرات سے بہرہ ور کرے۔ آمین۔ (باقی)

لیڈر

(بقیہ)

اختیار کیا۔ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کا بیان ہے کہ اگرچہ انہیں اس اجلاس کی اطلاع موصول ہو گئی تھی لیکن چونکہ وہ بیمار تھے اس لئے انہوں نے ٹیلیفون پر مولانا سلطان احمد کو بعض ہدایات دے دیں۔ اور اس کے ساتھ ہی ۲۲ر فروری ۱۹۵۳ء کو ایک مفصل خط بھی لکھ دیا اس ٹیلیفونی پیغام اور خط کا خلاصہ یہ تھا کہ اس اجلاس میں جماعت اسلامی کی طرف سے اس رائے پر زور دیا جائے کہ ڈائریکٹ ایکشن نہ کیا جائے نہ کوئی غیر آئینی قدم اٹھایا جائے اور اگر یہ تجویز قبول نہ کی جائے تو مولانا سلطان احمد اعلان کر دیں کہ جماعت اسلامی مجلس عمل کی ممبری سے مستعفی ہوتی ہے۔ چونکہ مولانا سلطان احمد طلب نہیں کئے گئے اس لئے ہم نہیں جانتے کہ ان کو یہ خط کب ملا اور انہوں نے مجلس عمل میں کیا خیالات ظاہر کئے۔"

(رپورٹ تحقیقاتی عدالت (اردو) ص ۲۶۲)

ہو سکتا ہے کہ سلطان احمد صاحب کی مودودی صاحب سے علیحدگی کی وجہ کے ساتھ خط کے معاملہ کو گہرا تعلق ہو۔ اگر مودودی صاحب اب بھی اپنے بیان پر مصر ہوں تو کیا یہ بات ان کے فائدہ کی نہیں ہے کہ وہ سلطان احمد صاحب کا بیان اخبارات میں شائع کرائیں ورنہ جو لوگ یہ سمجھیں کہ سلطان احمد صاحب کا بیان مودودی صاحب کے بیان کی تائید نہیں کرتا تھا وہ حق بجانب ہوں گے۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈنگ ہاؤس میں بچوں کی تربیت کا خاص اہتمام

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس غرض اور مقصد کے پیش نظر مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں ایک ہائی سکول کی بنیاد رکھی تھی کہ اس لادینی دور میں قوم کے بچوں کو مغربیت کے اثر سے محفوظ رکھکر اسلامی تعلیمات کے نور سے منور کیا جائے اس غرض کو صحیح معنوں میں پورا کرنے کے لئے اس سکول کے ساتھ ایک دارالاقامہ (بورڈنگ ہاؤس) بھی قائم کیا گیا تھا۔ تحریک جدید کے اجراء کے وقت اس بورڈنگ ہاؤس کے ایک حصہ کو تحریک جدید کے ماتحت رکھکر بورڈنگ تحریک جدید کا نام دیا گیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس حصہ پر خاص توجہ فرماتے ہوئے بچوں کی تربیت کے لئے ایک خاص لائحہ عمل تجویز فرمایا تھا۔ بعض انتظامی مشکلات کی وجہ سے یہ حصہ الگ نہ رکھا جا سکا۔ اور پھر سارے بورڈنگ ہاؤس کو ایک ہی انتظام کے ماتحت کر دیا گیا اور تربیت اور اصلاح کے سلسلہ میں حضور کی ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی کوششیں جاری رکھی گئیں۔ ہجرت کے بعد اسی شکل اور انتظام کے ماتحت یہ دارالاقامہ (بورڈنگ ہوس) اپنی اغراض کو پورا کرنے میں دن رات کوشاں ہے۔

اس دارالاقامہ کا ایک ناظم ہے۔ جو ہائی سکول کے سینئر اساتذہ میں سے مقرر کیا جاتا ہے اس کی امداد کے لئے لڑکوں کی تعداد کے مطابق ہر بیس لڑکوں کے لئے ایک ٹیوٹر مقرر کیا جاتا ہے جو اپنے متعلقہ بورڈروں کی دن رات تربیتی نقطہ نگاہ سے نگرانی کے علاوہ تعلیمی امور میں بھی امداد کرتا ہے۔

بچوں کے کھانے کا انتظام ان کی مرضی اور خواہش کے مطابق ہوتا ہے۔ ان کی اپنی کھانے کی کمیٹی ہر ماہ کھانے کا پروگرام تیار کر کے ناظم بورڈنگ ہاؤس اور باورچی کو دے دیتی ہے۔ جس پر حتی الوسع باقاعدگی سے عمل ہوتا رہتا ہے۔

بچوں کے باہمی جھگڑوں اور تنازعات کے تصفیہ کے لئے بچوں کی اپنی ایک انتظامیہ کمیٹی مقرر ہوتی ہے جو ایک ٹیوٹر کی نگرانی میں وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرتی ہے اور باہمی مشورہ سے طے شدہ اصولوں کے مطابق فیصلے کرتی ہے جن کا نفاذ ناظم خود کرتا ہے

ایک بورڈر چوبیس گھنٹوں کا پروگرام اپنے سامنے رکھتا ہے۔ اس کے مطابق عمل کر کے زندگی میں باقاعدگی کی روح پیدا کرتا ہے۔

ہر بورڈ ناظم کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کو لکھکر اپنی الماری کے اندر کی طرف آویزاں رکھتا ہے ان ہدایات پر حتی الوسع پورا پورا عمل کرایا جاتا ہے۔

سکول میں تعلیمی اوقات کے علاوہ کم از کم تین گھنٹے تک زیر نگرانی مطالعہ۔ کھیل کے مقررہ اوقات میں ہر بورڈر کا کسی نہ کسی ایک ایک کھیل میں شامل ہونا۔ پانچوں نمازوں میں باقاعدہ حاضری۔ مرکز میں مختلف تربیتی اجلاس میں بورڈروں کی شمولیت۔ بزرگان سلسلہ سے وقتاً فوقتاً ملاقات اور ان کی زرین نصائح سے مستفیض ہونا اس بورڈنگ ہاؤس کی خصوصیات میں سے ہیں

جیسا کہ احباب کرام کو علم ہے ان بچوں کی تربیت کا مسئلہ بہت اہم ہے ان کے کندھوں پر قومی ترقی کا بوجھ پڑتا ہے اور ان کے ہاتھوں سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند ہوتا ہے ان کی تربیت سے غفلت اور سستی ایک بہت بڑا قومی گناہ ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس اہمیت کا احساس کرتے ہوئے اپنے اور اپنے زیر اثر حلقہ کے بچوں کو اپنے مرکزی تعلیم الاسلام ہائی سکول میں داخل کرانے کے بعد اس کے ملحقہ بورڈنگ ہوس میں داخل کرائیں۔ تا وہ اسلامی تعلیمات کے نور سے پوری طرح منور ہوں اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق ہائی سکول کے جاری کرنے کی غرض پوری کرنے میں شامل ہونے کی سعادت حاصل کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور انہیں صحیح طور پر ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

ناظم دارالاقامہ
تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

تحریک جدید دور اول کا اہم مطالبہ — امانت فنڈ تحریک جدید

اللہ تعالیٰ کی خاص مشیت کے ماتحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۹۳۴ء میں جب تحریک جدید کا آغاز فرمایا تو جماعت کے سامنے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انیس مطالبات بیان فرمائے۔ جن کی غرض جماعت میں وہ ماحول پیدا کرنا تھا۔ جو اشاعت اسلام کے لئے سازگار ثابت ہو سکا۔ چنانچہ مخلصین نے ان پر لبیک کہتے ہوئے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے رنگ میں اپنی قربانیاں پیش کرنی شروع کر دیں جن کے شاندار نتائج اظہر من الشمس ہیں۔ آج اسی قسم کی قربانیوں کی توقع ہم بجا طور پر جماعت کی نئی پود سے بھی رکھتے ہیں۔ اسلئے ضروری ہے کہ نئی پود کے سامنے بھی وہی مطالبات دہرائے جائیں اسی لئے الفضل میں ان مطالبات سے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات قسطوار شائع کئے جا رہے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں اس سلسلہ کی چوتھی قسط ہدیہ قارئین کی جاتی ہے — خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول

امانت فنڈ تحریک جدید کا مقصد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدمی اپنے گھر میں رکھو۔ تا جب ملے اسے کھا سکو۔ اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے۔ وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں"

موجودہ قواعد امانت بجائے واپس روپیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجازت فرما دی ہے کہ ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضروریات کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔

امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں

"تحریک جدید میں جو امانت رکھی جائے گی اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی۔

اہمیت "یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ قرآن کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ چندہ میں دفعہ کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گا۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں

اب جو فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا۔ تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا ہے۔ پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو۔ اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے۔ یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ اور یہ مسیح موعود کے زمانہ کے متعلق ہی ہے۔ پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کی تعمیل میں امانت فنڈ تحریک جدید میں جو دوست اپنا کھاتہ کھلوانا چاہیں۔ وہ افسر صاحب امانت تحریک جدید ربوہ سے رجوع فرمائیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

تقریب شادی

مورخہ ۷ اپریل کو میرے چھوٹے بھائی عزیز محمد حفیظ نسیم کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ۸ اپریل کو دعوت ولیمہ کا اہتمام ہوا۔ جس میں بہت سے مقامی جماعت کے احباب شریک ہوئے۔

عزیز موصوف کا نکاح ۵ اپریل کو بعد نماز جمعہ محترم ڈاکٹر عبید اللہ صاحب نے محترمہ نجمہ طاہرہ صاحبہ بنت مکرم منشی محمد شفیع صاحب کے ساتھ ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا تھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

(محمد صدیق شاکر لاہور)

وعدہ جات چندہ تعمیر دفتر وقف جدید

جن مخلصین نے تعمیر دفتر کے لئے وعدے یا نقد چندہ ارسال فرمایا ہے ان کے اسماء شکریہ کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے اور خدمت دین کے لئے زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ جن احباب نے اب تک ادائیگی نہیں فرمائی ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنا چندہ جلد سے جلد ارسال فرما دیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

ناظم مال وقف جدید

۱ - خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیال ضلع سیالکوٹ نقد ۱۰۰-۰۰
۲ - ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب سٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ ۱۰۰-۰۰
۳ - مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب قصور والے۔ کراچی ۲۲۵-۰۰
۴ - جماعت چٹاگانگ مشرقی پاکستان ۲۴۲-۰۰
۵ - جماعت ملتان چھاؤنی ۲۲۶-۷۵
۶ - جماعت راولپنڈی ۱۱۴-۰۰
۷ - ڈاکٹر شریف احمد صاحب نقد دانداں ساز دارالرحمت شرقی ۱۰۰-۰۰
۸ - فلائٹ لفٹیننٹ محمود احمد صاحب باجوہ پشاور ۵۰-۰۰
۹ - چوہدری مقصود احمد صاحب قیام پور ورکاں نقد ۷۱-۰۰
۱۰ - مہر محمد حیات صاحب ڈاور۔ ضلع جھنگ ۵۰-۰۰
۱۱ - سید محمد صادق صاحب حویلیاں ۵-۰۰
۱۲ - احباب جماعت حویلیاں ۲۴-۰۰
۱۳ - میرزا نذیر احمد صاحب جیمس آباد سندھ ۷۵-۰۰
۱۴ - جماعت دنباڑی ضلع ملتان ۲۷-۰۰
۱۵ - چوہدری بشیر احمد صاحب سفینہ حجاج کراچی ۵۰-۰۰
۱۶ - سید محمد بشیر صاحب مانسہرہ ۵۰-۰۰
۱۷ - ملک فیض محمد صاحب منٹگمری ۴۰-۰۰
۱۸ - مکرم ایس ایم عبداللہ صاحب ناگورہ وزیر آباد بذریعہ چیک ۵۰-۰۰
۱۹ - انجمن احمدیہ چٹاگانگ نقد ۱۰۰-۰۰
۲۰ - میجر منظور الحسن سرائے عالمگیر نقد ۱۰۰-۰۰
۲۱ - بذریعہ محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال بنجو چانگ ۴۴-۰۰
۲۲ - مرزا ارشد بیگ صاحب۔ بہاولپور ۱۰۰-۰۰
۲۳ - چوہدری رحمت اللہ صاحب احمد پور شرقیہ ۲۰-۰۰
۲۴ - احباب جماعت بہاولپور ۱۹۴-۵۰
۲۵ - احباب جماعت چک ۱۲ رحیم یار خاں ۲۲-۰۰
۲۶ - میرزا نذیر احمد صاحب کراچی ۴۵-۰۰
۲۷ - نوکوٹ تھرپارکر ۴۳-۰۰
۲۸ - احباب جماعت لاہور ۱۴۰-۰۰
۲۹ - فضل محمد صاحب نیازی مست بادہ لاڑکانہ ۵۰-۰۰
۳۰ - مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانوی۔ جڑانوالہ ۲۰-۰۰

ضرورت ہے

مشرقی پاکستان میں نظارت بیت المال ربوہ کیلئے دو جونیئر انسپکٹران بیت المال کی ضرورت ہے جن کا کام مقامی جماعتوں کے چندوں کی تشخیص ان کے حسابات کی پڑتال اور نظارت بیت المال سے متعلقہ دیگر فرائض کی سرانجام دہی۔

امیدواران کے لئے وعظ کی قابلیت اور حساب و کتاب میں مہارت رکھنا ضروری ہے۔ عمر ۲۰ سال سے ۴۰ سال تک۔ تعلیمی قابلیت کم از کم مولوی فاضل یا میٹرک پاس بنگالی اور اردو جاننا لازمی ہے ابتدائی تنخواہ ساٹھ روپے ماہوار -/۸۰-/۶-۱۵۰-۵-/۱۰۰-/۴-/۶۰ کے گریڈ میں۔ اس کے علاوہ -/۲۰ روپے مہنگائی الاؤنس اور -/۱۰ روپے بنگالی الاؤنس دیا جائے گا۔ پہلے ایک سال کا عرصہ ملازمت امتحانی ہوگا۔

خواہشمند احباب مقامی جماعت کے عہدیداران کی سفارش سے درخواستیں بھجوائیں۔

صدر انجمن احمدیہ کے کارکنان اپنے افسر صیغہ کی اجازت سے درخواست دے سکتے ہیں۔ تمام درخواستیں ۵ مئی ۱۹۶۳ء تک نظارت بیت المال ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

تعلیمی نمائش جھنگ صدر میں نمایاں کامیابی

مکرم الطاف احمد صاحب سنئیر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ پرائمری سکولز ربوہ مقیم محلہ دارالبرکات کے خود ساختہ چار ماڈل نمائش تعلیمی منعقدہ جھنگ صدر میں خاص و عام نے بیحد پسند کئے اور ان کے یہ ماڈل نمائش میں اول رہے چنانچہ نقد انعام کے علاوہ اس ضمن میں دو سرٹیفکیٹ بھی انہیں دیے گئے ایک سرٹیفکیٹ ڈسٹرکٹ انسپکٹر صاحب آف سکولز ضلع جھنگ کی جانب سے اور دوسرا سپروائزر صاحب فزیکل ایجوکیشن کی طرف سے احباب کرام دعا فرمائیں کہ موصوف کے لئے یہ کامیابی مستقبل کی مزید دینی و دنیاوی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین۔

(خاکسار۔ خان محمد قریشی۔ محلہ دارالبرکات ربوہ)

قرار داد تعزیت

جماعت احمدیہ لکھنؤ بھارت سیدہ عائشہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت سیٹھ محمد یوسف صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی صدمہ کا اظہار کرتی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جماعت احمدیہ لکھنؤ کا یہ اجلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب صاحبزادہ مرزا نعیم احمد صاحب مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا و دیگر لواحقین سے گہری دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور جملہ لواحقین کے غم میں شریک ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ سیدہ مرحومہ کو اپنے جوار قرب میں اعلیٰ علیین میں ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

مبلغ لکھنؤ

یوم مسیح موعود کی تقریب سعید پر احمدی جماعتوں کے جلسے

حسب فیصلہ امسال ۲۳ر مارچ کو یوم مسیح موعود کی تقریب سعید منائی گئی اس موقعہ پر پاکستان کے طول و عرض میں احمدی جماعتوں نے بڑے اہتمام کے ساتھ جلسے منعقد کئے۔ جن میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعویٰ اور حضور کی بعثت کی اغراض و مقاصد کی تقاریر کی گئیں جن جماعتوں کی طرف سے جلسے منعقد کرنے کی اطلاعیں موصول ہوئی ہیں ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

اوکاڑہ۔ خوشاب۔ گوجرہ۔ ننکانہ صاحب۔ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ۔ بالاکوٹ ہزارہ۔ پشاور۔ مردان۔ دنیا پور (ملتان) راولپنڈی۔ چک ۱۶۵ ٹی ڈی اے ضلع بہاولنگر۔ چک ۲۷ کا چیلو سندھ۔ چک ۷۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ ڈھو ضلع گجرات۔ دوالیال۔ ضلع جہلم۔ لائلپور۔ کوئٹہ۔ گجرات۔ چک ۱۶۷ مراد ضلع بہاولنگر۔ بیہ ضلع مظفرگڑھ۔

ماہانہ رپورٹ اور مجالس خدام الاحمدیہ

مجالس خدام الاحمدیہ کی ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوانا ضروری ہے۔ اس غرض کے لئے دفتر مرکزیہ کی طرف سے تمام مجالس کو مطبوعہ رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں مگر اس کے باوجود بعض مجالس کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہو رہی اگر کسی مجلس کے پاس مذکورہ فارم نہ ہوں تو وہ مرکز کو لکھیں اور تھوڑا بہت جس قدر بھی کام ہوا ہو رپورٹ فارم میں درج کر کے فوری طور پر بھجوائیں۔

اس بارہ میں قائدین مجالس۔ اضلاع و علاقہ سے فوری کوشش اور نگرانی کی درخواست ہے

جزاکم اللہ تعالیٰ

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱- کمیشن پاکستان نیوی انجینئرنگ/الیکٹریکل برانچز

میڈیکل ٹسٹ و انٹرویو۔ معاوضہ ششماہی ٹریننگ -/۵۰۰۰ روپیہ

شرائط:۔ غیر شادی شدہ۔ مکینیکل/الیکٹریکل انجینئرنگ ڈگری

فارم درخواست و تفصیلات آرمی و نیوی کے دفاتر بھرتی پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی ڈھاکہ سے یا نیول ہیڈ کوارٹر کراچی سے طلب کریں۔ مکمل درخواست ۱۵/۵/۶۳ تک نیول ہیڈ کوارٹرس ڈی ای اینڈ ڈبلیو سیکشن کراچی میں ارسال ہو۔

(پ۔ ٹ ۶/۴/۶۳)

۲- ایڈٹ کالج حسن ابدال

داخلہ فرسٹ ایر پری انجینئرنگ انٹرمیڈیٹ کورس مستحقین کو وظائف۔ انٹرویو ٹسٹ اخیر ماہ اپریل۔ داخلہ اخیر ماہ مئی۔

شرائط:۔ اچھا فرسٹ ڈویژن میٹرک۔ عمر ۱۶-۱۷ کے قریب

درخواستیں:۔ ۱۵/۴/۶۳ تک ایک روپے کا پوسٹل آرڈر بنام پرنسپل بھیجکر طلب ہوں۔ (پ۔ ٹ ۴/۴/۶۳)

۳- اینٹی ملیریا اسسٹنٹس

تنخواہ ۱۲۵-۱۰-۲۲۵ الاؤنسز علاوہ۔ انٹرویو ٹسٹ

شرائط: ہائر سیکنڈری سکول سرٹیفکیٹ پری میڈیکل (ایف ایس سی۔ میڈیکل گروپ)

درخواستیں:۔ مشتمل بر مفصل کوائف ۱۵/۴/۶۳ تک بنام ڈائریکٹر میڈیکل سروسز۔ (ڈی ایم ایس۔ ۵۔ جی ایچ کیو) راولپنڈی

(پ۔ ٹ ۷/۴/۶۳)

۴- ایگریکلچرل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خاں

فیلڈ اسسٹنٹس کلاس سیشن ۶۴-۱۹۶۳ء یک سالہ ٹریننگ وظیفہ -/۵۰ روپے ماہوار

شرائط: سکونت بہاولپور و ملتان ڈویژن۔ میٹرک۔ عمر ۶/۱/۶۳ کو ۱۸ تا ۲۵

انٹرویو بمقام رحیم یار خاں ۶ تا ۸ مئی۔ بہاولپور و بہاولنگر ۱۳ تا ۱۵ مئی۔ ملتان منٹگمری ۲۰ تا ۲۲ مئی ڈیرہ غازی خاں و مظفرگڑھ ۲۴، ۲۵ مئی

درخواستیں ۳۰/۴/۶۳ تک بنام پرنسپل ایگریکلچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ رحیم یار خاں (پ۔ ٹ ۴/۶۳) (ناظر تعلیم)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(۱) ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ وصیت کی منظوری پر وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے۔ مگر بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔ ـــــ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

ـــــ اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ ـــــ

مسل نمبر ۱۶۹۸۳ ۔ میں مسماۃ محمد بی بی بیوہ احمد دین صاحب قوم کمہار پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۶۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ڈیریا نوالہ ڈاکخانہ خاص تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پنجاب پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{1}{62}$ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری جائداد صرف مبلغ ۵۰۰ روپے ہے اس کے سوا میری اس وقت اور کوئی جائداد نہیں ہے اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ مغربی پاکستان کرتی ہوں۔ اس وقت میری آمد کا کوئی ذریعہ نہیں۔ اگر اس کے علاوہ کوئی مجھے آمدنی ہوئی تو اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی میری جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میرا حق مہر مبلغ ایک سو روپیہ تھا جو کہ میں اپنے خاوند مرحوم کو معاف کر چکی ہوئی ہوں۔ الامۃ محمد بی بی (نشان انگوٹھا) گواہ شد۔ میاں انعام الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈیریا نوالہ گواہ شد۔ عبد الغفور ساکن ڈیریا نوالہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر ۱۶۹۸۴ ۔ میں نعمت بی زوجہ محمد سلیمان صاحب قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چک ۲۶۷ گ ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{13}{62}$ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی آمد نہیں سوائے حسب ذیل جائداد کے (۱) حق مہر مبلغ -/۳۲/۴ روپے جو بذمہ خاوند ہے (۲) زیور طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی یکصد تیس روپے (۳) زیور طلائی ڈنڈیاں وزنی ایک تولہ مالیتی یکصد تیس روپے۔ کل میزان بمعہ مہر -/۴/۲۹۲ روپے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو میرا ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف محمد الدین سکرٹری مال جماعت چک ۲۶۷ گ ب تحصیل و ضلع لائل پور بتاریخ $\frac{13}{62}$ ۱۲۔ الامۃ نعمت زوجہ سلیمان چک ۲۶۷ گ ب سنتو کھ گڑھ ضلع لائل پور۔ گواہ شد سلیمان ولد غلام محمد خاوند موصیہ چک ۲۶۷ گ ب ضلع لائل پور گواہ شد۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ صاحب مرحوم انسپکٹر وصایا حال چک ۲۶۷ گ ب ضلع لائل پور

مسل نمبر ۱۶۹۸۹ ۔ میں چوہدری نور احمد وائیں پوری ولد چوہدری رحیم بخش صاحب قوم آرائیں پیشہ زمینداری عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن تخت ہزارہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ دسمبر ۱۹۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اس وقت میری کوئی آمد زمین کی آمد کے علاوہ نہیں ہے۔ اگر کسی وقت کسی اور آمد کا ذریعہ پیدا ہو گیا تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اس وقت میری زمین جو ہندوستان میں تھی اس کے عوض جو یہاں زمین ملی ہے وہ صرف ۸ کنال ہے۔ اور یہ درمیانی قسم کی زمین ہے۔ اس زمین کی قیمت ۵۰۰ روپے بحساب فی ایکڑ ۱۱۲۵ روپے (ایک ہزار ایک صد پچیس روپے) بنتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں اگر اس کے علاوہ میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ نیز میری وفات پر اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد۔ نشان انگوٹھا چوہدری نور احمد صاحب وائیں پوری گواہ شد۔ سید جہان شاہ امام الصلوٰۃ مسجد احمدیہ تخت ہزارہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا۔ گواہ شد۔ شیخ عنایت سکرٹری تعلیم و تربیت تخت ہزارہ ڈاکخانہ خاص تحصیل بھلوال ضلع سرگودہا۔ راقم الحروف۔ محمد شریف لیبارٹری اسسٹنٹ شعبہ فزکس تعلیم الاسلام کالج ربوہ ضلع جھنگ۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان نکاح

برادرم نور احمد صاحب ٹھیکیدار محلہ دارالیمن ربوہ کی لڑکی امۃ القیوم کا نکاح محمد سعید احمد صاحب ولد فقیر محمد صاحب ساکن سانگھڑ سندھ کے ساتھ مورخہ $\frac{5}{62}$ کو مکرم مولوی قمر الدین صاحب فاضل مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں پڑھایا۔

احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا فرمائیں۔

(حکیم عبد الواحد واقف زندگی ہیڈ کلرک دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

مشترکہ ٹائم ٹیبل

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ و فاروق بس سروس لمیٹڈ لاہور

اپ سروس			ڈاؤن سروس		
نمبر شمار	برائے	وقت روانگی	نمبر شمار	برائے	وقت روانگی
۱	لاہور	۰۵ — ۰۰	۱	جوہر آباد	۰۶ — ۰۰
۲	گوجرانوالہ	۰۶ — ۱۵	۲	جوہر آباد	۰۷ — ۰۰
۳	لاہور	۰۶ — ۴۵	۳	جوہر آباد	۰۷ — ۴۵
۴	لاہور	۰۷ — ۴۵	۴	سرگودہا۔ میانوالی	۰۸ — ۳۰
۵	لائلپور	۰۸ — ۳۰	۵	سرگودھا	۹ — ۰۰
۶	لاہور	۰۹ — ۰۰	۶	جوہر آباد	۹ — ۴۵
۷	لاہور	۰۹ — ۴۵	۷	سرگودہا۔ درخال	۱۰ — ۴۵
۸	لاہور	۱۰ — ۴۵	۸	جوہر آباد	۱۰ — ۴۵
۹	گوجرانوالہ	۱۱ — ۰۰	۹	جوہر آباد	۱۱ — ۳۰
۱۰	لاہور	۱۱ — ۳۰	۱۰	جوہر آباد	۱۲ — ۰۰
۱۱	لاہور	۱۲ — ۳۰	۱۱	جوہر آباد	۱۳ — ۰۰
۱۲	لائلپور	۱۳ — ۱۵	۱۲	سرگودھا۔ بھیرہ	۱۴ — ۴۵
۱۳	لاہور	۱۳ — ۴۵	۱۳	جوہر آباد	۱۴ — ۴۵
۱۴	لائلپور	۱۴ — ۱۵	۱۴	جوہر آباد	۱۵ — ۱۵
			۱۵	جوہر آباد	۱۶ — ۰۰
۱۵	لاہور	۱۵ — ۱۵	۱۶	جوہر آباد	۱۶ — ۴۵
			۱۷	جوہر آباد	۱۷ — ۱۵
۱۶	گوجرانوالہ	۱۶ — ۰۰	۱۸	سرگودھا۔ بھیرہ	۱۸ — ۰۰
۱۷	لائلپور	۱۶ — ۴۵	۱۹	سرگودہا	۱۸ — ۴۵
۱۸	لائلپور	۱۷ — ۴۵	۲۰	سرگودھا	۱۹ — ۱۵
			۲۱	سرگودھا۔ میانوالی	۲۰ — ۰۰
۱۹	لاہور	۱۸ — ۳۰	۲۲	جوہر آباد	۲۰ — ۳۰
			۲۳	جوہر آباد	۲۱ — ۰۰
۲۰	لائلپور	۱۹ — ۱۵	۲۴	جوہر آباد	۲۲ — ۳۰

منیجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ و فاروق بس سروس لمیٹڈ لاہور

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• ڈھاکہ ۱۲ اپریل۔ وزیر خارجہ مسٹر ذو الفقار علی بھٹو نے کل قومی اسمبلی کو بتایا کہ اگر بھارت اپنی موجودہ ہٹ دھرمی پر قائم رہا تو آخر کار وہ گھاٹے میں رہے گا۔ وزیر خارجہ نے بتایا کہ چین سے جھڑپوں کے دوران بھارت کو مغربی ملکوں سے جو فوجی امداد ملی تھی وہ ہنگامی نوعیت کی اور ہنگامی مدت کے لئے تھی اس امداد میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا آپ نے کہا امریکہ نے بھارت پر واضح کر دیا ہے کہ اس کے لئے مزید فوجی امداد کشمیر کے تصفیہ سے مشروط ہے۔

• راولپنڈی ۱۲ اپریل صدر ایوب نے کل یہاں ہندو اور سکھ یاتریوں کے ایک وفد سے ایک ملاقات میں کہا کہ جب سے میں نے ملک کی باگ ڈور سنبھالی ہے میری پرخلوص کوشش رہی ہے کہ بھارت سے تعلقات بہتر کئے جائیں لیکن ان کوششوں کا بھارت کی جانب سے مناسب جواب نہیں دیا گیا آپ نے کہا پاکستان اور بھارت کو امن و صلح سے رہنا چاہئے ورنہ ان کی مشکلات اور مسائل کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ اگر دونوں ملکوں میں تعلقات بدستور خراب رہے تو اس سے دونوں ملکوں میں سے کسی کو بھی فائدہ نہیں پہنچے گا۔

• واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکی بحریہ نے کل رات اعلان کیا کہ بحر اوقیانوس میں ایک مقام پر تیل تیرتا ہوا پایا گیا ہے اور اب معلوم ہوتا ہے کہ امریکہ کی جوہری آبدوز "تھریشر" لاپتہ ہو گئی تھی وہ غرق ہو گئی ہے اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ تیل اس مقام پر دیکھا گیا جس کے بارے میں خیال ہے کہ آبدوز وہاں موجود تھی۔ اعلان میں تفاصیل نہیں بتائی گئیں۔ بحریہ کے ایڈمرل جارج اینڈرسن نے کہا کہ اس بات کا قطعی طور پر کوئی امکان نہیں ہے کہ آبدوز کی غرقابی سے پانی میں تابکاری اثرات پیدا ہو جائیں گے اور یا آبدوز کے ایٹمی ری ایکٹر کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے سے اس علاقہ میں جہاز رانی کو کوئی خطرہ ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ کسی ایٹمی دھماکہ کا بھی قطعی طور پر کوئی امکان نہیں ہے ایڈمرل نے کہا اگر آبدوز گہرے پانی میں غرق ہوئی ہے تو اس میں سوار ارکان میں سے کسی کے زندہ بچ نکلنے کا کوئی امکان نہیں ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ تحقیقات کے لئے ایک بورڈ مقرر کر دیا گیا ہے۔ ایڈمرل سے دریافت کیا گیا کہ کیا کسی قسم کی تخریبی کارروائی کا بھی کوئی امکان ہے تو آپ نے کہا بورڈ اس بات کا جائزہ لے گا بحریہ کے اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایٹمی آبدوز میں کل ایک سو تیس ارکان سوار تھے۔ "تھریشر" نے کل بوسٹن سے تقریباً دو سو میل دور گہرے سمندر میں غوطہ زنی کی مشق کی تھی غوطہ لگانے کے بعد اس کے بارے میں کچھ معلوم نہ ہو سکا اور نہ ہی اس سے کوئی رابطہ قائم رکھا جا سکا۔

• ابیجان (آئیوری کوسٹ) ۱۲ اپریل۔ کل یہاں بتایا گیا ہے کہ آئیوری کوسٹ کے صدر کو ہلاک کرنے کی سازش کے الزام میں ۱۳ افراد کو سزائے موت سنائی گئی ہے۔ اسی الزام میں اکیاون دیگر افراد کو پانچ سال سے عمر قید تک کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔ صدر کو ہلاک کرنے کی سازش کے الزام میں کل ۱۲۶ افراد پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔ سزا یافتگان کو اپیل کی اجازت نہیں ہے۔

• بون۔ ۱۲ اپریل۔ مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کونراڈ ایڈنائر نے یہ اعلان کیا ہے کہ میں اس سال اکتوبر یا نومبر میں مستعفی ہو جاؤں گا۔ ڈاکٹر ایڈنائر نے ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہا میں کئی مرتبہ اعلان کر چکا ہوں کہ میں اکتوبر یا نومبر ۶۳ء میں مستعفی ہو جاؤں گا سمجھ میں نہیں آتا کہ پھر اس سلسلہ میں ہنگامہ کیوں برپا کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر ایڈنائر نے پولینڈ اور مغربی جرمنی کے درمیان حالیہ تجارتی معاہدہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا میں نے اس توقع کو بجا ثابت کر دیا ہے کہ کمیونسٹ بلاک کے دوسرے ملکوں کے ساتھ بھی اسی قسم کے معاہدے کئے جائیں گے۔

• راولپنڈی ۱۲۔ اپریل قومی اقتصادی کونسل کی انتظامیہ کمیٹی نے مشرقی پاکستان کے مختلف اضلاع میں تقریباً دو سو چونسٹھ میل لمبی سڑکوں کی تعمیر اور حالت بہتر بنانے کی منظوری دی ہے۔ اس پر پانچ کروڑ ۸۱ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔ یہ سکیمیں دوسرے پانچ سالہ منصوبہ میں شامل نہیں ہیں اور ان کی منظوری مشرقی پاکستان کی اقتصادی ترقی کے لئے ان کے مفید ہونے کے پیش نظر دی گئی ہے۔

• ماسکو ۱۲ اپریل سفارتی حلقوں نے بتایا ہے کہ روسی حکومت نے کیوبا کے وزیر اعظم مسٹر کاسترو کو یوم مئی کی تقریبات میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ مزید بتایا گیا ہے کہ مسٹر کاسترو روس میں کئی ہفتے قیام کریں گے۔

• کراچی ۱۲ اپریل توقع ہے کہ تہران میں نیوکلیئر سٹڈیز کے ایٹمی سائنس کے ادارہ میں پاکستانی طلباء کو تربیت دی جائے گی ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم۔ ایل بسمتھ نے جو دو روزہ دورہ پر یہاں آئے ہوئے ہیں اس سلسلہ میں پاکستان ایٹمی توانائی مرکز کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی سے ملاقات کی۔

• لائلپور ۱۲ اپریل۔ تھانہ پیپلز کالونی کی پولیس نے ایک افغان باشندہ محمد خان کو غیر ملکیوں سے متعلق ایکٹ کی دفعہ ۱۴ کے تحت گرفتار کر لیا ہے اس کے قبضہ سے ۴۶ ہزار دو سو روپے کے افغان کرنسی نوٹ برآمد ہوئے ہیں۔ ملزم جو افغانستان کے ہرگن ضلع کا باشندہ بتایا گیا ہے پاسپورٹ کے بغیر کسی طرح کوہاٹ کے راستے پاکستان میں داخل ہو گیا تھا اور اسے لائلپور ریلوے سٹیشن پر گرفتار کر لیا گیا تھا۔

گمشدہ زیور

ایک سنہری بالی دار الرحمت غربی روڈ پر ملی ہے جس کسی کی ہو مجھ سے لے لیں۔

(کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

• اقوام متحدہ ۱۲ اپریل۔ مصر، شام اور عراق کا وفاق قائم ہونے کے بعد اقوام متحدہ کے ارکان کی تعداد ۱۱۱ سے گھٹ کر ۱۰۸ رہ جائے گی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ عراق اور شام دونوں اقوام متحدہ میں اپنی نشستوں سے دستبردار ہو جائیں گے۔ شام ۱۹۵۸ء میں جب متحدہ عرب جمہوریہ میں شامل ہوا تھا تو اس وقت بھی اپنی نشست سے دستبردار ہو گیا تھا۔

• الجزیرہ ۱۲ مارچ۔ الجزائر کے وزیر خارجہ محمد خیمستی کو گولی مار کر شدید زخمی کر دیا گیا۔ گولی ان کے سر میں لگی۔ حملہ آور کو جو الجزائری باشندہ ہے گرفتار کر لیا گیا ہے۔ وزیر خارجہ الجزائر پر قاتلانہ حملہ کل اس وقت کیا گیا جب وہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کے بعد گھر واپس جا رہے تھے۔ حملہ آور نے اچانک ان کے نہایت قریب پہنچ کر گولی چلائی جو ان کے سر میں لگی۔ حملہ آور کو فوراً پکڑ لیا گیا۔ وزیر خارجہ نے چند قدم چلنے کی کوشش کی لیکن وہ بیہوش ہو کر گر پڑے۔ انہیں طبی امداد بہم پہنچائی گئی۔ ان کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

• عمان ۱۲ اپریل۔ اردن کے سابق چیف آف سٹاف جنرل صادق الشرع اور ان کے چھ ساتھی رہا کر دئے گئے ہیں۔ انہیں حکومت کے خلاف سازش کے الزام میں موت کی سزا دی گئی تھی۔ شاہ حسین نے سزائے موت کو عمر قید کی سزا میں تبدیل کر دیا تھا۔ کل شاہ نے معافی کا فرمان جاری کیا اور ان کو رہا کر دیا گیا ہے۔

• لاگوس۔ نائیجیریا کے ایک باشندے کو یوگنڈا کا چیف جسٹس مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا نام ڈاکٹر ای۔ اڈو۔ اڈو وا ہے ان کی عمر ۴۱ سال ہے وہ ابھی لاگوس ہائی کورٹ کے جج ہیں۔ اس عہدے پر وہ پہلے افریقی ہیں۔ یوگنڈا کی حکومت کی درخواست پر انہیں نائیجیریا کی حکومت نے اس عہدے پر مقرر کر دیا ہے۔ گذشتہ سال اکتوبر میں جب یوگنڈا آزاد ہوا تھا۔ اس وقت سے یہ عہدہ خالی تھا۔

• بیروت۔ ۱۲ اپریل۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عرب ملکوں کی فیڈریشن کے پہلے سربراہ جمال عبد الناصر ہوں گے۔ شام، مصر اور عراق نے فیڈریشن کے قیام کو اصولی طور پر منظور کر لیا ہے اور اب تینوں ملکوں کے نمائندے اس کی تفصیلات طے کرنے میں مصروف ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ عرب فیڈریشن کا نظام مرشد نوعیت کا ہوگا۔ خیال ہے کہ ایک سپریم صدارتی کونسل قائم کی جائے گی جس کے پہلے چیئرمین صدر جمال عبد الناصر ہوں گے۔ عرب جمہوریہ کی مجلس انتظامیہ کے چیئرمین مسٹر علی صابری نے کل بتایا کہ فوجی، اقتصادی اور غیر ملکی پالیسیوں کی تفصیلات طے ہو گئی ہیں جن کے مطابق فیڈریشن کی خارجہ پالیسی کی بنیاد غیر جانبداری کے اصول پر ہوگی۔ فیڈریشن کے دروازے تمام عرب ممالک کے لئے کھلے ہوں گے خیال ہے کہ الجزائر اور یمن بھی عنقریب فیڈریشن میں شامل ہو جائیں گے۔

• الجزیرہ۔ وزیر اعظم بن بالا نے اعلان کیا ہے کہ الجزائر اپنی آزادی کی قیمت پر کسی ملک سے امداد نہیں لے گا۔ الجزائری قوم نے ۱۳۵ سال تک بھوک پیاس اور ہر طرح کے مصائب برداشت کر کے آزادی حاصل کی ہے۔ جس نے اسے صبر اور خود اعتمادی کا جذبہ بخشا ہے۔ اس لئے الجزائر کے بارے میں یہ خیال کرنا ہی حماقت ہے کہ وہ بیرونی امداد کے بغیر افلاس کا شکار ہو جائے گا اور الجزائری قوم بھوک کی وجہ سے غیر ممالک کے سامنے ہاتھ پھیلائے گی۔ وزیر اعظم بن بالا گذشتہ روز یہاں ملک کے ترقیاتی منصوبوں میں کام کرنے والے تقریباً ڈیڑھ ہزار کارکنوں اور افسروں سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے اپیل کی وہ بیرونی سہارا حاصل کئے بغیر قوم کے مستقبل کی تعمیر کریں۔

• نئی دہلی ۱۲ اپریل۔ چین سے بھارت کے جنگی قیدیوں کی واپسی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کل ریڈ کراس کے توسط سے ۱۴۱ جنگی قیدی سرحد پر بھارتی حکام کے حوالے کر دئے گئے۔ یہ نہیں معلوم ہو سکا کہ تمام ہوا باز جنگی قیدیوں کی واپسی کب تک مکمل ہوگی۔

• بیونس آئرس ۱۲ اپریل۔ ارجنٹائن کی فضائیہ کے دو جیٹ طیارے کل بیلینکو کے قریب ٹکرا گئے ایک پائلٹ ہلاک ہو گیا۔ دوسرا بچ گیا۔

واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکہ کے وزیر محنت ڈبلیو ولارڈ ورٹز نے بتایا ہے کہ امریکی نوجوانوں کا دفتری خط و کتابت کے سلسلہ میں امتحان لیا گیا تھا جس کے نتیجہ سے یہ ظاہر ہوا کہ ۳۸ فیصد نوجوان بالکل نالائق ہیں۔ جن نوجوانوں کا امتحان لیا گیا۔ ان میں ۱۲ ہائی سکول گریجوایٹ تھے۔

• لاہور ۱۲ اپریل۔ گذشتہ سال کے دوران لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ، کیمبلپور، سیالکوٹ، راولپنڈی اور ملتان میں مندروں اور گوردواروں کی مرمت پر ایک لاکھ روپے خرچ کئے گئے۔ اس سے قبل ۱۹۵۸ء سے ۱۹۶۱ء تک سات لاکھ روپے خرچ کئے گئے تھے۔

• واشنگٹن ۱۲ اپریل۔ امریکہ کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ لاؤس کو فوجی سامان روانہ کرنے کی تجویز پر غور کرے گا۔ ترجمان نے کہا کہ وزیر اعظم لاؤس سوانا پھوما کی جانب سے امداد کی درخواست کے متعلق اسے کچھ علم نہیں۔ لیکن ایسی درخواست کی گئی تو اس پر یقیناً غور ہوگا۔ ترجمان نے لاؤس میں کمیونسٹ فوج کی غیر جانبداری سے جنگ پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ ابھی اس جنگ کے متعلق تازہ ترین رپورٹ کا ہمیں انتظار ہے۔